

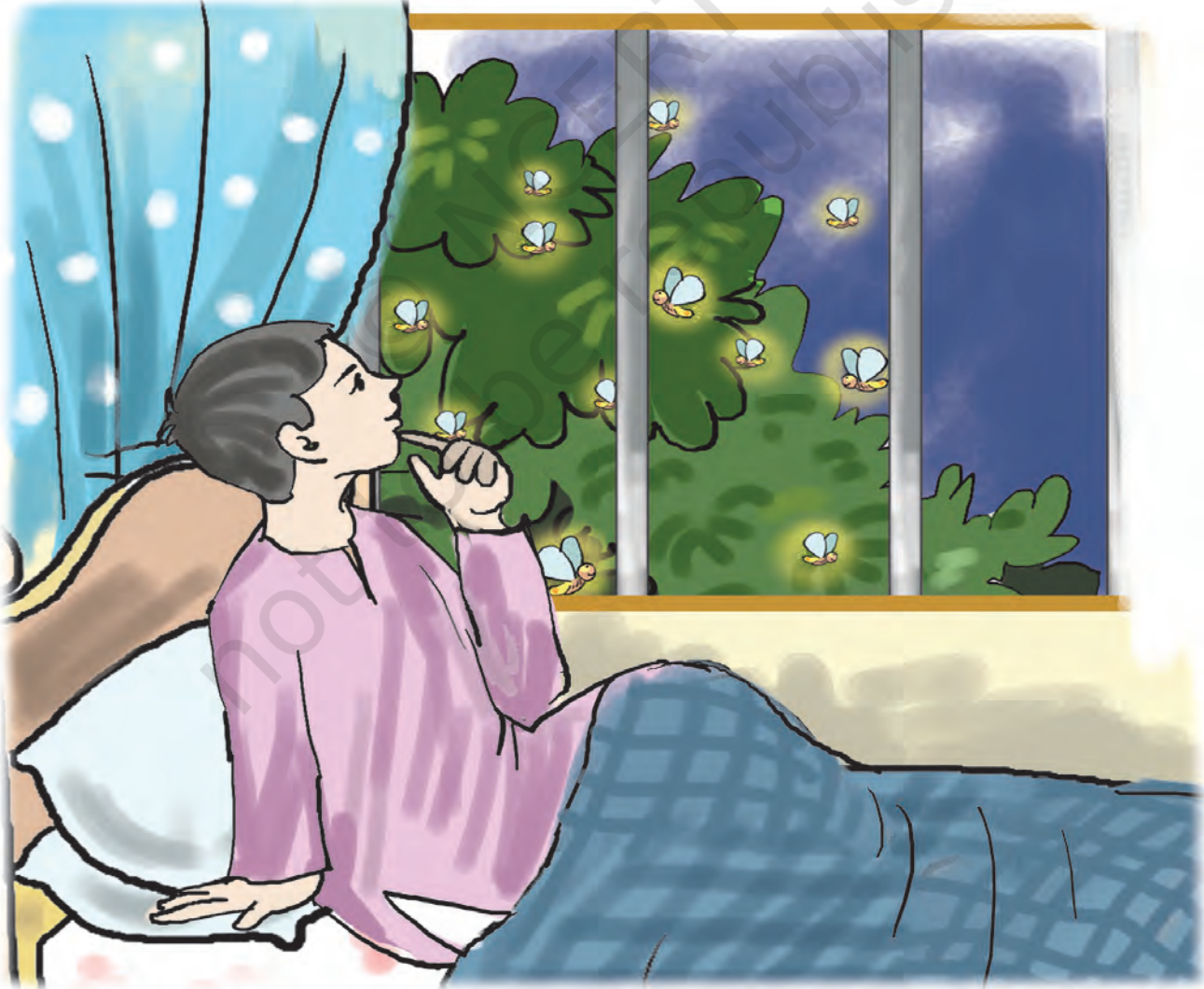


4719CH10

جگنو

کچھ نیند اُچٹ گئی تھی میری
گلشن کا غبار دُھل گیا تھا
پھولوں سے لدی ہوئی چمیلی

برسات کی رات تھی اندھیری
پانی جو برس کے کھل گیا تھا
بیدار تھی باغ میں اکیلی





اتنے میں جو رو چلی ہوا کی قسمت ہی چمک گئی فضا کی
 ہونے لگی جگنوؤں کی بارش فطرت کے جمال کی تراوش
 روشن تھا اس قدر اندھیرا گویا ہونے کو تھا سویرا
 جگنو اس طرح اڑ رہے تھے ہیروں میں پر لگے ہوئے تھے
 ظلمت موتی لٹا رہی تھی
 پریوں کی برات جا رہی تھی

سکندر علی وجد

سوالات

- 1- جگنو کس موسم میں اور کس وقت نظر آتے ہیں؟
- 2- جگنو جب اڑتے ہیں تو ان کی روشنی کیسی لگتی ہے؟
- 3- جگنوؤں کے چمکنے سے پتیل کیسا لگ رہا ہے؟
- 4- اس نظم کا مفہوم اپنے لفظوں میں لکھیے۔